Regd S. No 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

۲۲ رمضان المبارک ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر: عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۵ | ۵ احسان ۱۳۳۲ھش ۵ جون ۱۹۵۳ء | نمبر ۵۸

پاکستان کو سات لاکھ ٹن گیہوں دینے کیلئے امریکی حکومت کی کانگریس سے سفارش

وزیر خارجہ پاکستان کا اس پر اطمینان

کراچی ۴ جون۔ وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خان نے اس خبر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ صدر آئزن ہاور نے پاکستان کو سات لاکھ ٹن گیہوں دینے کے لئے کانگریس سے منظوری مانگی ہے۔ آج ایک ملاقات میں انہوں نے امید ظاہر کی۔ کہ کانگرس صدر آئزن ہاور کی درخواست پر فوراً عمل کرے گی۔ اور اناج کی قلت دور کرنے کے لئے پاکستان کی مدد کرے گی۔

آپ نے کہا کہ امید ہے کہ امریکہ باقی ۳ لاکھ ٹن گندم بھی اسی بنیاد پر پاکستان کو دیدیگا آپ نے کہا ۵۳-۱۹۵۲ء میں پاکستان کو ۱۵ لاکھ ٹن گندم کی ضرورت ہوگی۔ اس میں سے ۱۰ لاکھ ٹن گندم امریکہ حاصل کی جائے گا کچھ گیہوں کولمبو منصوبہ کے تحت حاصل کی جائیگا اور کچھ پاکستان اپنے وسائل سے خریدے گا۔

دولت مشترکہ کے ملکوں کو برمودا کانفرنس کے انتظامات سے باخبر رکھا جا رہا ہے۔

لنڈن ۴ جون۔ برطانیہ اور فرانس کے وزرائے اعظم اور امریکہ کے صدر کے درمیان برمودا میں کانفرنس ہوگی ہے۔ دولت مشترکہ کے ملکوں کو اس کے انتظامات سے باخبر رکھا جا رہا ہے

فرانس کا نیا وزیر اعظم منتخب ہوتے ہی برمودا کانفرنس کے انعقاد کی تاریخ کا اعلان کر دیا جائیگا۔ خیال ہے کہ یہ کانفرنس اس ماہ کی ۲۹ تاریخ سے شروع ہوگی۔ کل رات صدر آئزن ہاور نے واشنگٹن سے ٹیلیویژن کے ایک پروگرام میں برمودا کانفرنس کا ذکر بھی کیا۔ انہوں نے کہا میں بعض دوستوں سے ملنے اور چند گتھیاں سلجھانے کے لئے جو اب سلجھ نہیں سکیں برمودا جا رہا ہوں۔ انہوں نے پروگرام میں روس کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ روس کو ایسی کوئی پیشکش نہیں کی جائے گی۔ جیسی جرمنی کو میونخ میں کی گئی تھی انہوں نے کہا مجھے یقین ہے کہ فی الحال جنگ کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ کیونکہ اب جنگ کا مطلب ایک ہولناک اور مہیب تباہی ہے۔ لیکن جب تک روس کی طرف سے جارحانہ کارروائیوں کا خطرہ ہے۔ اس وقت تک امن قائم نہیں ہوسکتا

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۴ جون سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

کمیونسٹوں نے اقوام متحدہ کی تجاویز بعض شرائط کے ساتھ منظور کرلیں

پن من جوم ۴ جون۔ دس دن کے وقفہ کے بعد آج پن من جوم میں اقوام متحدہ اور کمیونسٹوں کے وفود کی کانفرنس ہوئی جس میں جنوبی کوریا کا اعلیٰ نمائندہ شریک نہیں تھا البتہ اگرچہ وہ افسر مبصر کی حیثیت سے بات چیت کے وقت موجود تھے۔ سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ جنوبی کوریا کا اعلیٰ نمائندہ ان تجاویز کے خلاف احتجاج کے طور پر غیر حاضر تھا۔ جو کوریا کی صلح کا تعطل دور کرنے کی غرض سے حال ہی میں اقوام متحدہ کی طرف سے پیش کی گئیں تھیں۔ اگرچہ سرکاری طور پر کانفرنس کی کارروائی کے متعلق کچھ نہیں بتایا گیا۔ لیکن خیال ہے کہ کمیونسٹوں کے نمائندوں نے یہ تجویزیں بعض شرائط کے ساتھ منظور کرلی ہیں۔ اقوام متحدہ کے وفد کی درخواست پر بات چیت ہفتہ کے دن تک ملتوی ہوگئی۔

وزیر اعظم پاکستان کی وزیر اعظم برطانیہ سے نجی ملاقات

لنڈن ۴ جون۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی آج برطانوی وزیر اعظم سر ونسٹن چرچل کی سرکاری قیام گاہ ۱۰ ڈاؤننگ سٹریٹ گئے۔ اور وہاں مسٹر چرچل سے ملاقات کی یہ دونو ملکوں کے وزرائے اعظم کی یہ پہلی نجی بات چیت تھی۔ یہ بات چیت ۱½ گھنٹہ تک جاری رہی۔ مسٹر محمد علی نے چرچل سے پاکستان اور برطانیہ کی باہمی دلچسپی کے مختلف معاملوں پر بات چیت کی

دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم اس ہفتہ گفتگو کریں گے

لنڈن ۴ جون۔ لنڈن سے رائٹر نے اطلاع دی ہے۔ کہ خیال ہے۔ پاکستان اور ہندوستان کے وزرائے اعظم کشمیر اور دوسرے تصفیہ طلب مسائل کے متعلق اس ہفتے غیر رسمی گفتگو کریں گے۔

محکمہ اسلامیات ختم نہیں کیا جا رہا

لاہور ۴ جون۔ حکومت پنجاب نے اس امر کی تردید کر دی ہے۔ کہ صوبائی حکومت نے محکمہ اسلامیات کو ختم کرنے کا فیصلہ کر*

*لیا ہے۔ آج لاہور میں ایک پریس نوٹ جاری کیا گیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ صوبائی حکومت اخراجات میں کمی کرنے کی غرض سے اس محکمہ کی نئے سرے سے تنظیم کرنے پر ضرور غور کر رہی ہے۔

ایورسٹ کو سر کرنے والی مہم کے لیڈر چوٹی پر چڑھنے کی کوشش کرینگے

کھٹمنڈو ۴ جون۔ کھٹمنڈو سے معتبر ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ ایورسٹ کو سر کرنے والی پارٹی کے برطانوی لیڈر مسٹر ہنٹ شائد چوٹی پر چڑھنے کی کوشش کریں گے۔ کیونکہ اب ایورسٹ پر چڑھنے کا راستہ معلوم ہوگیا ہے

راج شاہی یونیورسٹی میں طلبا کا الحاق

ڈھاکہ ۴ جون۔ ڈھاکہ سے ایسوسی ایٹڈ پریس نے اطلاع دی ہے کہ مجوزہ راج شاہی یونیورسٹی جولائی کے مہینے سے طلباء کا الحاق شروع کر دے گی۔

وزارت امور خارجہ کے نئے سیکرٹری نے چارج لے لیا

کراچی ۴ جون۔ مسٹر جے۔ اے رحیم سابق پاکستانی سفیر متعینہ بلجیم نے آج مسٹر اختر حسین سے جو اٹلی میں پاکستانی سفیر مقرر ہوئے ہیں وزارت امور خارجہ کے سیکرٹری کی حیثیت سے چارج لے لیا۔ مسٹر اختر حسین آج رات ایس ایس وکٹوریہ نامی جہاز سے روم روانہ ہو رہے ہیں۔

وزیر اعظم پاکستان مالی امور کے بارے میں مسٹر بٹلر سے بات چیت کرینگے

لنڈن ۴ جون۔ خیال ہے۔ کہ وزیر صنعت پاکستان خان عبدالقیوم خاں کو جو اس وقت لنڈن کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ چند دن کے اندر اندر ہسپتال سے جانے کی اجازت مل جائے گی۔ ابھی یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ آپ کی صحت اس وقت تک اس قابل ہو سکے گی یا نہیں کہ آپ مالی امور کے بارے میں برطانیہ کے وزیر خزانہ مسٹر بٹلر سے بات چیت کر سکیں۔ اگر ان کی صحت اس ملاقات کی راہ میں حائل ہوئی۔ تو وزیر اعظم مسٹر محمد علی یہ فرض سرانجام دینگے

گورنر جنرل کو ملکہ الزبتھ کا شکریہ

کراچی ۴ جون۔ ہز ایکسیلنسی مسٹر غلام محمد گورنر جنرل پاکستان کو ہر میجسٹی ملکہ الزبتھ دوئم کا مندرجہ ذیل جواب موصول ہوا ہے:

"آپ نے میری رسم تاجپوشی کے موقع پر جو پیغام بھیجا تھا۔ میں اس کے لئے آپ کا حکومت کے ارکان کا نیز عوام پاکستان کا دلی شکریہ ادا کرتی ہوں۔"

دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کا دوسرا دن

لنڈن ۴ جون۔ آج دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کا دوسرا دن تھا۔ آج کے اجلاس میں مشرق بعید کے حالات کا جائزہ لیا گیا۔ جن معاملات پر ۲ بات چیت کی گئی۔ ان میں کوریا۔ ہند چینی اور ملایا کے اہم مسائل شامل تھے۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کی۔

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۵ جون ۱۹۵۲ء

تمام سوسائٹی کے خلاف جرم کی سزا

امریکن جج نے جولیس اور ایتھل روزن برگ کے لئے برقی کرسی پر مرنے کی تاریخ ۱۸ جون مقرر کردی ہے۔ اور ان کی استدعا کو کہ سزائے موت کو ۲۰ سال قید کی سزا میں تبدیل کردیا جائے مسترد کردیا ہے ملکی قانون کے مطابق یہی ہوسکتا تھا۔ کوئی حکومت غداری کے جرم کو نظرانداز نہیں کرسکتی اور امریکہ جیسا جمہوری ملک بھی مجبور ہے کہ ایسے لوگوں کو جنہوں نے اپنے ملک کے ساتھ غیروفاداری کا یہ مظاہرہ کیا کہ ایک نہائت اہم راز دوسرے ملک پر افشا کردیا۔ ضرور وہ سزا دے۔ جو ملکی قانون میں غداری کے جرم کے لئے مقرر ہے۔

ایسے جرائم میں سختی کی وجہ یہی ہے کہ ان سے تمام ملک خطرہ میں پڑجاتا ہے۔ ایسے جرائم کسی فرد واحد یا سوسائٹی کے کسی خاص حصہ سے تعلق نہیں رکھتے بلکہ تمام سوسائٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس لئے خود حکومت جو تمام سوسائٹی کی نمائندہ ہوتی ہے مجبور ہے کہ ایسے جرائم کو نرمی سے نہ لے۔ کیونکہ اگر وہ ایسا کرے۔ تو گویا نہ صرف یہ کہ وہ اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی میں کوتاہی کرتی ہے۔ بلکہ خود ان لوگوں سے غداری کرتی ہے۔ جنہوں نے اسکو اپنا نمائندہ بنایا ہے۔ اس لئے وہ مجبور ہے کہ ایسے مجرموں پر رحم نہ کرے۔ اور سختی سے پیش آئے۔ یہی وجہ ہے کہ جہاں اسلام ہر موقعہ پر نرمی و رفق کی تعلیم دیتا ہے فتنہ و فساد کو قتل سے بھی کہیں بڑا جرم قرار دیتا ہے۔ اور قرآن کریم بار بار تاکید فرماتا ہے کہ جب تک فتنہ فرو نہ ہوجائے۔ جنگ ترک نہ کرو۔

ایک انسان کسی دشمنی کی وجہ سے جب دوسرے انسان کو قتل کرتا ہے۔ تو اس کا اثر بالعموم محدود ہوتا ہے۔ اگر اسکو فتنہ و فساد کی وجہ نہ بنالیا جائے۔ تو دیت یا جان کے بدلے جان لینے سے معاملہ ختم ہوجاتا ہے۔ عام سوسائٹی کو اس سے براہ راست کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوتا۔ مگر فتنہ و فساد تو تمام سوسائٹی کے لئے یکساں خطرہ ہوتا ہے۔ اور اس میں کسی کے جان و مال محفوظ نہیں رہتے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کو قتل سے اشد بتایا ہے۔ اس لئے سزا میں قتل سے زیادہ سختی کی ضرورت ہے۔ کیونکہ فتنہ و فساد سے شہروں کے شہر اور ملکوں کے ملک تباہ ہوجاتے ہیں ÷

قرآن کریم فرماتا ہے کہ ایک نفس کا قتل عمد ایسا ہے جیسا کہ تمام بنی نوع انسان کو قتل کردینا۔ اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ فتنہ و فساد جو قتل سے بھی اشد جرم ہے اس کا مرتکب کیا قیامت ڈھاتا ہے۔ اس کا تو احتساب ہی ناممکن ہے۔ وہ تو گویا تمام زندگی کی جڑ پر کلہاڑا رکھتا ہے۔

کوئی شخص جس کو اپنے وطن سے ذرا سی بھی محبت ہو۔ ایسے سنگین جرم کے ارتکاب کی کبھی جرأت نہیں کرسکتا۔ خواہ اس سے اسکو کتنا ہی مادی فائدہ نہ حاصل ہوتا ہو۔ اس لئے ایسے لوگ جو ملک میں فتنہ و فساد برپا کرتے ہیں، فطرتاً پرلے درجے کے دشمن وطن ہوتے ہیں۔ وہ غدار ہوتے ہیں۔ اس لئے کوئی نام کی حکومت بھی ان کا وجود برداشت نہیں کرسکتی۔ اور ان کی بیخ کنی میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرتی۔

جولیس اور ایتھل روزن برگ کا جرم جیسا کہ معلوم ہے یہ تھا کہ انہوں نے پچھلی عالمگیر جنگ میں ایٹم کا راز روس کے پاس افشا کیا تھا۔ راز واقعی بڑا اہم ہوگا۔ مگر ایٹم کا راز محض ایک سائنسی تحقیقات کا نتیجہ تھا۔ آج تک روس نے شائد اس راز سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا۔ کیونکہ ابھی تک امریکہ اور روس میں براہ راست کوئی جنگ نہیں ہوئی۔ اور نہ ابھی تک یہ ثابت ہوسکا ہے۔ کہ واقعی روس بھی ایٹم بم بنانے میں کامیاب ہوگیا ہے۔ گو راز افشانی کی وجہ سے یہ امکان ضرور ہے۔ مگر امریکہ ان باتوں کو نہیں بلکہ جاسوسی کے جرم کو دیکھتا ہے۔ خود اپنی ذات میں یہ جرم ایسا ہے کہ قانوناً اس کی سزا موت ہونی چاہیئے۔ اسکو اس سے غرض نہیں کہ روس کو اس سے فائدہ پہونچا ہے یا نہیں۔ وہ تو صرف جرم کی نوعیت کی سزا دینا چاہتا ہے۔ خواہ راز افشائی کا نتیجہ کچھ بھی نکلے۔ سائنسدان میاں بیوی کا جرم ثابت ہے۔ تو وہ سزا کے بھی مستحق ہیں۔ اس لئے ان کو سزا دی گئی ہے موت کی سزا۔

پاکستان اور افغانستان کے بہتر تعلقات

پاکستان کی خارجہ پالیسی ہمیشہ سے امن پسندانہ اور دوسروں کے لئے خیرخواہانہ رہی ہے۔ ہر مرحلہ پر اس نے عام ممالک اور بالخصوص مسلمان ملکوں کے ساتھ ہمدردی محبت اور دوستی کا طریق اختیار کیا ہے۔ اور ہمیشہ دست تعاون بڑھانے میں پہل کی ہے۔ لیکن بدقسمتی سے اس کے باوجود اسلامی ملکوں میں سے صرف ایک ملک افغانستان ایسا تھا کہ نہائت گہرے جغرافیائی اور تمدنی روابط رکھتے ہوئے بھی بعض غلط فہمیوں اور غالباً بعض خارجی اثرات کے ماتحت پاکستان کے ساتھ اس کے سیاسی اور حکومتی سطح کے تعلقات قابل ذکر حد تک خوشگوار نہیں تھے۔ جس کا احساس ہر پاکستانی کو رہا ہے۔ بلکہ ایک عام مسلمان ہونے کی حیثیت سے اسے یہ چیز نہائت ہی غیر متوقع نظر آتی رہی ہے۔ پاکستان اس کے باوجود اپنی خیرخواہانہ اور دوستانہ روش پر قائم رہا ہے۔ اور ہمیشہ اس نے افغانستان سے بہتر تعلقات بنانے کی کوشش کی ہے۔

یہ امر دونوں ملکوں کے عوام کے لئے نہائت ہی خوشی کا باعث ہے کہ یہ کوشش اب بروئے کار آرہی ہیں۔ اور اسکے اچھے نتائج نکلنے کی توقع ہے۔ اسی سلسلہ میں پاکستان کے سفیر متعینہ افغانستان کرنل اے ایس بی شاہ نے جو حکومت پاکستان سے صلاح و مشورہ کے لئے کابل سے کراچی آئے تھے۔ کل واپس جاتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ عنقریب پاکستان اور افغانستان میں دوستی کے ایک معاہدے پر دستخط ہوجائیں گے۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نہ صرف پاکستان اپنی خارجہ پالیسی میں کامیاب رہا ہے۔ اور اس نے افغانستان سے تعلقات بہتر رکھنے کی مساعی کو جاری رکھا ہے۔ بلکہ افغانستان کو بھی اپنے گزشتہ رویہ کا احساس ہوگیا ہے۔ اور اس کی بھی خواہش ہے کہ پاکستان کے ساتھ اس کے تعلقات واقعی بہتر اور دوستانہ ہوں۔

ہمیں امید ہے کہ دونوں اسلامی ملک جلد ہی دوستی کے ایسے معاہدے پر دستخط کرکے آپس میں اور زیادہ قریب ہوجائیں گے۔ اور جس طرح کرنل اے۔ ایس۔ بی شاہ نے اپنے بیان میں کہا ہے دونوں ملکوں کے درمیان صحافیوں طلبہ اور تاجروں کے تبادلہ وغیرہ سے خیرسگالی اور مفاہمت کے جذبات کو اور زیادہ تقویت پہونچ جائے گی

ہم امید کرتے ہیں کہ دوستی کے اس معاہدے کا خوشگوار اثر نہ صرف پاکستان اور افغانستان اور دیگر ہمسایہ ملکوں کی سیاست پر ہی پڑے گا۔ بلکہ یقیناً عالم اسلام میں بھی اس کے خوشکن نتائج ظاہر ہوں گے۔ اور اسکے بعد برطانیہ اور دوسری بڑی طاقتوں کی سیاست کا (خصوصاً مسلمان ملکوں کے متعلق) جو رخ بدلے گا اس کو صرف آنے والے حالات ہی صحیح طور پر بتاسکیں گے ÷

لازمی چندوں کی ادائیگی کے متعلق ضروری اعلان

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طرف سے ہر فرد جماعت پر بعض ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ ان میں سے ایک ذمہ داری یہ ہے کہ اپنی آمد کا خاص حصہ مرکز میں بھجواتے رہیں۔ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ ایک بڑا طبقہ اپنی اس ذمہ داری کو بطریق احسن پورا کررہا ہے۔ لیکن کئی دوست ایسے ہیں جو سستی دکھاتے ہیں یا بعض بالکل ادا نہیں کرتے۔ جس سے قیاس کیا جاتا ہے کہ ایسے احباب جماعت کے ساتھ چلنے کو تیار نہیں۔ کیونکہ جماعت کے ساتھ چلنے کے لئے جس قربانی کی ضرورت ہے۔ اس میں وہ حصہ نہیں لیتے۔ موخرالذکر احباب کے لئے قانون یہ ہے کہ ان کو ہر طرح سے اور ہر ممکن ذریعہ سے ترغیب دی جائے۔ کہ وہ اپنی اصلاح کرلیں۔ اگر وہ پوری شرح سے چندہ دینے سے واقعی معذور ہوں تو اپنی معذوری بیان کرکے کم شرح سے چندہ دینے کی منظوری حاصل کریں۔ لیکن اگر باوجود ہر قسم کی کوشش کے اپنی اصلاح کرنے کے لئے تیار نہ ہوں۔ تو ان کی رپورٹ نظارت امور عامہ میں کی جائے۔ اور نظارت بیت المال کو اس کی اطلاع دی جائے۔ اس ضمن میں یہ امر واضح رہے کہ اس قسم کے نادہندوں کی رپورٹ کرنا عہدہ داران جماعت کا فرض ہے اور اگر وہ اس میں کوتاہی کریں۔ تو وہ ایسے افراد کے بجٹ کم کرنے کے ذمہ وار ہوتے ہیں۔ میں اس اعلان کے ذریعہ عہدہ داران جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ نادہندگی کے مرض کو دور کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنے کے لئے اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ اور اسکے مطابق عمل درآمد کریں ÷

(ناظر بیت المال)

رمضان ہمیں نیک کاموں کیلئے مشقت برداشت کرنے اور اُن پر استقلال کے ساتھ قائم ہو جانے کا سبق دیتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایک خطبہ جمعہ کے چند اقتباس

گو وہ برکات جو رمضان اپنے ساتھ لاتا ہے بہت سی ہیں۔ مگر میں اِس وقت دو امور کی طرف احباب کو خصوصیت کے ساتھ توجہ دلاتا ہوں۔

اول رمضان میں انسان کو نیکی کی مشقت کی عادت پیدا ہو جاتی ہے۔ دنیا میں انسان محنتیں کرتا ہے۔ اور آوارگی بھی کرتا ہے۔ جو آوارہ لوگ ہوتے ہیں۔ وہ بھی کسی نہ کسی کام میں لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ چاہے وہ گپیں ہانکتے ہوں پھر بھی یہ ایک کام تو ہے۔ چاہے وہ اِدھر اُدھر پھرتے ہوں پھر بھی وہ ایک کام تو کر رہے ہوتے ہیں بالکل فارغ نہ انسانی دماغ رہتا ہے اور نہ انسانی جسم۔ کچھ نہ کچھ کام انسان ضرور کرتا رہتا ہے۔ مگر بعض لغو کام ہوتے ہیں۔ بعض مضر۔ بعض مفید کام ہوتے ہیں۔ اور بعض بہت ہی اچھے۔ تو رمضان انسان کو ایک ایسے کام کی عادت ڈالتا ہے جس کے نتیجہ میں نیک کاموں میں

مشقت برداشت کرنیکی عادت

پیدا ہوتی ہے۔

انسانی زندگی کی راحت اور آرام کی چیزیں کیا ہوتی ہیں۔ یہی کھانا پینا، سونا اور جنسی تعلقات۔ تمدن کا اعلےٰ نمونہ جنسی تعلقات ہیں۔ جس میں دوستوں سے ملنا اور عزیزوں سے گفتگو کرنا بھی شامل ہے۔ مگر جنسی تعلقات میں سب سے زیادہ قریبی تعلق میاں بیوی کا ہے۔ پس انسانی آرام انہی چند باتوں میں منحصر ہے کہ وہ کھاتا ہے وہ پیتا ہے۔ وہ سوتا ہے اور وہ جنسی تعلقات قائم رکھتا ہے۔ کسی صوفی نے کہا ہے کہ تصوف کی جان

کم بولنا، کم کھانا اور کم سونا

ہے اور رمضان اس تصوف کی ساری جان کا نچوڑا اپنے اندر رکھتا ہے۔ کم سونا آپ ہی اس میں آجاتا ہے۔ کیونکہ ہر شخص کو تہجد کے لئے اٹھنا پڑتا ہے۔ کم کھانا بھی ظاہر بات ہے۔ کیونکہ سارا دن فاقہ کرنا پڑتا ہے۔ اور جنسی تعلقات کی کمی بھی ظاہر بات ہے پھر کم بولنا بھی رمضان میں آجاتا ہے۔ اس لئے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا کہ روزہ یہ نہیں کہ تو اپنا مونہہ کھانے پینے سے بند رکھے۔ بلکہ روزہ یہ ہے کہ تو لغو باتیں بھی نہ کرے۔ پس روزہ دار کے لئے بے ہودہ بکواس سے بچنا

لڑائی جھگڑے سے بچنا

اور اسی طرح کی اور لغو باتوں سے بچنا ضروری ہوتا ہے۔ اور اس طرح کم بولنا بھی رمضان میں آگیا۔ گویا کم کھانا کم بولنا کم سونا اور کم جنسی تعلقات رکھنا یہ چاروں باتیں رمضان میں آگئیں۔ اور یہ چاروں چیزیں نہائت ہی اہم ہیں۔ اور انسانی زندگی کا ان سے گہرا تعلق ہے۔ پس جب ایک روزہ دار ان چاروں آرام و آسائش کے سامانوں میں کمی کرتا ہے۔ تو اس میں مشقت برداشت کرنے کی عادت پیدا ہو جاتی ہے۔ کیونکہ رمضان ہم سے کمی کراتا ہے نیند کی۔ رمضان ہم سے کمی کراتا ہے باتوں کی۔ رمضان ہم سے کمی کراتا ہے کھانے کی۔ رمضان ہم سے کمی کراتا ہے جنسی تعلقات کی۔ اور ان قربانیوں کے نتیجہ میں وہ ہمیں اس بات کی عادت ڈالتا ہے کہ ہم نیکی کے کاموں میں مشقت برداشت کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ اپنے کسی استاد کا یا کسی سابق بزرگ کا یہ قول بیان فرمایا کرتے تھے کہ گیارہ مہینے انسان حرام چھوڑنے کی مشق کرتا ہے۔ مگر بارھویں مہینے

حلال چھوڑنے کی مشق

کرتا ہے۔ یعنی روزوں کے علاوہ دوسرے ایام میں ہم یہ نمونہ دکھاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے لئے ہم کس طرح حرام چھوڑ سکتے ہیں۔ مگر روزوں کے ایام میں ہم یہ نمونہ دکھاتے ہیں کہ خدا تعالےٰ کے لئے کس طرح حلال چھوڑ سکتے ہیں۔ اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ حلال چھوڑنے کی عادت پیدا کئے بغیر دنیا میں حقیقی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی دنیا میں اکثر فساد اس لئے نہیں ہوتے کہ لوگ حرام چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ بلکہ اکثر فساد اس لئے ہوتے ہیں کہ لوگ حلال کو بھی ترک کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ وہ لوگ بہت ہی کم ہیں جو ناجائز طور پر کسی کا حق دبائیں۔ مگر وہ لوگ دنیا میں بہت زیادہ ہیں جو لڑائی اور جھگڑے کو پسند کر لیں گے مگر

اپنا حق چھوڑنے کے لئے

کبھی تیار نہیں ہوں گے۔ وہ کہیں گے یہ ہمارا حق ہے ہم اسے کیوں چھوڑیں۔ سینکڑوں پاگل اور نادان دنیا میں ایسے ہیں جو اپنا حق حاصل کرنے کے لئے دنیا میں عظیم الشان فتنہ و فساد پیدا کر دیتے ہیں۔ اور اس بات کی کوئی پروا نہیں کرتے کہ دنیا کا امن برباد ہو رہا ہے۔ حالانکہ اگر وہ ذاتی قربانی کریں تو دنیا سے فساد اور جھگڑا مٹ جائے۔ اور نہائت خوشگوار امن قائم ہو جائے۔ سو رمضان آکر ہمیں یہ تعلیم دیتا ہے کہ تم حرام ہی نہ چھوڑو۔ بلکہ خدا تعالےٰ کے لئے اگر ضرورت پڑ جائے۔ تو حلال یعنی اپنا حق بھی چھوڑ دو تا دنیا میں نیکی قائم ہو۔ اور خدا تعالےٰ کا نام بلند ہو۔

دوسرا فائدہ رمضان سے یہ ہے کہ اسکے ذریعہ لوگوں کو

استقلال کی عادت

ڈالی جاتی ہے۔ کیونکہ یہ نیکی متواتر ایک مہینہ تک چلتی ہے۔ غذا انسان کے ساتھ اس طرح لگی ہوئی ہے۔ کہ اگر ہر انسان کھانے پینے کا اندازہ لگائے تو وہ دیکھ سکتا ہے۔ کہ وہ دن بھر میں دس بارہ دفعہ ضرور کھاتا پیتا ہے۔ دو دفعہ کھانا تو ہمارے ملک میں عام ہے۔ لیکن اس کے علاوہ غربا اور امرا دونوں اس بات کی کوشش کرتے ہیں کہ اگر انہیں میسر آسکے تو تیسرے وقت کا کھانا بھی کھائیں۔ یعنی صبح کا ناشتہ کر لیں۔ کیونکہ اطبا کے تجربہ نے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ صبح کچھ نہ کچھ کھانا صحت کے لئے مفید ہوتا ہے۔ پنجابی میں شاید اسے شاہ ویلا کہتے ہیں۔ ایک زمیندار اگر اور نہیں تو چھاچھ ہی پی لے گا۔ یا باسی روٹی ہی کھا لے گا۔ اور اگر کسی کو زیادہ توفیق ہوگی تو باسی روٹی اور مکھن کھائے گا۔ ہماری زبان کی کئی ضرب الامثال اس وقت کے کھانے کی تائید میں ملتی ہیں۔ اور جسے میسر آتا ہے علاوہ دو وقت کھانے کے صبح کا ناشتہ ضرور کرتا ہے۔ پس اس طرح تین وقت کھانا ہو گیا۔ اور جو لوگ انگریزی طریق پر زندگی بسر کرتے ہیں یا شہری زندگی کے عادی ہو چکے ہیں۔ وہ تین وقت کی بجائے چار وقت کھانا کھاتے ہیں۔ یعنے شام کو بھی ناشتہ کرتے ہیں۔ زمینداروں میں سے بھی بعض چار وقت کھاتے ہیں۔ یعنی عصر کے وقت دانے بھنوا کر چبا لیتے ہیں۔ پھر ایک اور کھانا ہے۔ جس کا استعمال انگریزی طرز کے عادی لوگوں میں اور بعض زمینداروں میں بھی پایا جاتا ہے۔ انگریزوں میں وہ "سپر" کہلاتا ہے۔ یعنے رات کو زیادہ جاگنے پر وہ پہلی شب کے کھانے کے بعد ایک اور ہلکا کھانا کھاتے ہیں۔ بعض زمینداروں میں اس کھانے کا رواج اس رنگ میں ہے۔ کہ وہ روزانہ رات کو سوتے وقت دودھ کا ایک گلاس پیتے ہیں۔ اور اسے

طاقت کے قیام کے لئے

ضروری سمجھتے ہیں۔ اس طرح دن رات کے پانچ کھانے ہو جاتے ہیں۔ خالص انگریزی تمدن میں تو چھ کھانے بھی استعمال کرلئے جاتے ہیں۔ چنانچہ انگریزوں میں یہ رواج ہے۔ کہ علی الصبح چائے بسکٹ استعمال کرتے ہیں۔ اور پھر چائے پی کر سو جاتے ہیں۔ گویا چائے وہ قریباً سحری کے وقت استعمال کرتے ہیں۔ اس کے بعد صبح کا ناشتہ کرتے ہیں۔ پھر دوپہر کا کھانا کھاتے ہیں پھر دوپہر کا کھانا کھاتے ہیں۔ پھر شام کی چائے پیتے ہیں۔ پھر شام کا کھانا کھاتے ہیں اور سوتے وقت طعام شب کا استعمال کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ۴-۵ دفعہ انسان کو پانی بھی پینا پڑتا ہے۔ اس طرح

دس گیارہ دفعہ انسان کھاتا پیتا ہے

زمیندار بھی اگر زیادہ اعلےٰ کھانا استعمال نہیں کر سکتے۔ تو اپنی حیثیت کے مطابق مختلف کھانے ضرور استعمال کرتے ہیں۔ پہلے صبح کا ناشتہ کرتے ہیں۔ اس کے بعد دوپہر کا کھانا کھاتے ہیں۔ پھر عصر کے وقت بعض زمینداروں میں یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ دانے بھنا لیتے ہیں۔ یا دوپہر کی بچی ہوئی روٹی ہو تو وہی کھا لیتے ہیں۔ شام کو پھر کھانا کھاتے ہیں۔ اور سوتے وقت دودھ پیتے ہیں۔ چھاچھ یا پانی جو درمیان میں پیتے رہتے ہیں وہ اس کے علاوہ ہے۔ گویا غربا اور امرا شہری اور دیہاتی اپنی اپنی حیثیت کے مطابق عام ایام میں دس بارہ دفعہ کھاتے پیتے ہیں۔ مگر رمضان میں تمام کھانے سمٹ سمٹا کر صرف دو

(باقی دیکھیں صـ۸ پر)

اللہ تعالےٰ پر حقیقی اور کامل ایمان صرف اسلام ہی کے ذریعہ حاصل ہو سکتا ہے

اسلام بلکہ دہریت کے سوا باقی تمام ادیانِ عالم کا اصل الاصول ایمان باللہ ہے۔ یہ وہ محور ہے، جس کے گرد تمام مذاہب چکر کھاتے ہیں۔ بایں ہمہ فی زمانہ بہت ہی کم لوگ ہیں۔ جنہوں نے ایمان باللہ کی حقیقت کو سمجھا یا اس کے حصول کے ذرائع پر غور کیا ہے۔ فلسفیانہ طور پر ایک خالق ہستی کی ضرورت کو محسوس کر کے اور اس سے صانع عالم کے وجود پر دلیل پکڑ کر کسی خدا کے قائل ہونے کا نام عرف عام میں ایمان باللہ رکھا گیا ہے۔ چنانچہ جو لوگ اس طور پر خدا کی ہستی کے قائل ہیں۔ وہ عام اصطلاح میں مومن باللہ کہلاتے ہیں۔ اور جو قائل نہیں وہ کافر باللہ کے نام سے یاد کئے جاتے ہیں۔ دنیا کا مبلغ علم اس سے آگے نہیں چلتا۔ مگر اسلامی نقطۂ خیال سے یہ ایمان ایمان باللہ نہیں۔ اور نہ اس ایمان کا حامل مومن باللہ کہلا سکتا ہے۔ کیونکہ اسلام میں ایمان باللہ عرفان الٰہی اور ولایت ایزدی کے واسطے بطور ایک ذریعہ اور واسطہ کے ہے۔ پس اسلامی اصطلاح کی رو سے وہی ایمان درحقیقت ایمان باللہ کے اسم سے موسوم ہو سکتا ہے۔ جو براہِ راست عرفان و ولایت کے مقام تک پہنچا سکے۔ لیکن وہ ایمان جس کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے۔ ہرگز اس قابل نہیں۔ چنانچہ تاریخ عالم پر نظر ڈال کر دیکھ لیجئے کہ کبھی ایسے شخص نے عارف باللہ یا ولی اللہ کے مقام کو حاصل نہیں کیا۔ کہ جس نے خدائی ہستی کے متعلق صرف عقلی ذریعہ سے خشک فلسفیانہ ایمان پیدا کیا ہو۔ پس اسلام کی اصطلاح میں کسی خالق ہستی کے وجود کی ضرورت کو عقلی طور پر محسوس کر کے خدا کا قائل ہونا ایمان باللہ نہیں۔ بلکہ اسلامی اصطلاح میں ایمان باللہ کے یہ معنی ہیں۔ کہ خدا کی ہستی کو سمجھنا اسے دیکھنا اسکی صفات کا عارف ہونا حتیٰ کہ وہ محسوس و مشہود ہو جائے۔ ایسا محسوس و مشہود کہ عالم دنیوی کی اشیاء محسوسہ و مشہودہ پر جتنا ہمارا ایمان و یقین ہے۔ اس سے بڑھ کر خدا کے متعلق ہو۔ یہ وہ ایمان ہے جو اصلاح کر سکتا اور نفس کی تمام گری ہوئی خواہشات کو جلا کر خاک کر دیتا ہے۔ اور انسان کو ایک نئی زندگی بخشتا اور اس کے اندر ایک نئی روح پیدا کرتا اور اسے اعلیٰ اخلاق کا وارث بناتا ہے۔ حتیٰ کہ خدا اس کی دعاؤں کو سنتا اس کے سوالات کا جواب دیتا ہے۔ اور اپنے پاک کلام سے اسے مشرف کرتا ہے۔ مگر وہ دوسری قسم کا ایمان جسے دنیا ایمان باللہ کہہ کر پکارتی ہے۔ وہ دراصل کوئی ایمان نہیں۔ کیونکہ وہ ایک فلسفیانہ تصوری سے بڑھ کر نہیں ہے۔ جس کا انسان کے اعمال پر قطعاً کوئی اثر نہیں پڑ سکتا۔ وہ ایک خشک لکڑی کی طرح ہے۔ جو زمین میں گاڑ دی گئی، جو نہ پھولتی ہے نہ پھلتی ہے۔ مگر اس ایمان کا درخت ایسا ہے۔ کہ اصلھا ثابت و فرعھا فی السماء یہ ہر وقت پھولتا ہے اور ہر وقت پھلتا ہے۔ و تؤتی اکلھا دائمًا۔ اس کا بیج آسمان سے اترتا ہے۔ اور خدائی ہاتھوں سے پاک قلوب کی زمین میں بویا جاتا ہے۔ مگر ضروری ہے۔ کہ انسان پہلے اپنے ہاتھ سے اپنے قلب کی زمین کو صاف کرے۔ اور ضرر رساں عناصر کو اس میں سے نکال دے۔ اور پھر تقویٰ کا ہل اس میں چلائے۔ اور محبت کے پانی سے اسے سینچے۔ تب ملائکہ اس کے قلب پر نزول کرتے ہیں۔ اور ایمان باللہ کا بیج اس میں بوتے ہیں۔ جو جلد اپنی ہری ہری کونپلیں نکالتا اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک بڑا درخت بن جاتا ہے۔

فلسفی نے توسن عقل پر سوار ہو کر سارا جہان چھان مارا مگر خدا کو نہ پایا۔ درویش تقویٰ کا لباس پہن کر محبت کے عصا پر سہارا لیتا ہوا اپنے گھر سے نکلا۔ اور پہلے ہی قدم پر اسے خدا مل گیا۔ کوئی کہے گا یہ اللہ کی دین ہے۔ مانا مگر اللہ کی دین کے واسطے بھی کوئی جاذب ہوتا ہے۔ فلسفی تو اس لئے گھر سے نکلا۔ کہ عقل کے ذریعہ سے صحیفۂ عالم پر نظر ڈال کر یہ پتہ لے کہ آیا کوئی اس کارخانہ کا بنانے والا بھی ہے یا نہیں۔ اور پھر جس نتیجہ پر پہنچے۔ اسے اپنی علمی معلومات کے خزانہ میں جمع کر دے۔ اسے اس سے غرض نہیں۔ کہ خدا ہے تو کون ہے کن صفات والا ہے۔ کہاں ہے۔ کیونکہ اس کا مقصود خدا نہیں۔ بلکہ صرف یہ ہے۔ کہ وہ علمی طور پر پتہ لے۔ کہ اس کارخانہ کا کوئی صانع بھی ہے یا نہیں۔ وہ اس کے تعلق کا خواہشمند نہیں۔ اس کے قرب کا شائق نہیں۔ اس کی روشنی کا خواہاں نہیں۔ اس کے دل میں اس کی محبت کی تڑپ نہیں۔ بس ایک علمی تحقیق ہے۔ جسے وہ پورا کرنا چاہتا ہے۔ پس خدا اس سے اپنا چہرہ چھپاتا ہے۔ اور اس سے دور بھاگتا ہے۔ کیونکہ وہ فلسفیوں کے تخیلات کا کھلونا نہیں بننا چاہتا مگر وہ جو خدا کے لئے سرگرداں و حیران ہے۔ اور اس کے تعلق کا خواہشمند اور اس کے قرب کا شائق اور اس کی روشنی کا خواہاں ہے اور اس کی محبت کی تڑپ اپنے دل میں رکھتا ہے۔ اور ایک عاشقِ حقیقی کی طرح اسکی تلاش کرتا ہے۔ اور اپنی عقل سے نہیں۔ بلکہ خود اس سے اس کی چہرہ نمائی کا طلب گار ہوتا ہے۔ وہ اس کو پا لیتا ہے۔ بلکہ خدا خود اس کے پاس پہنچتا ہے۔ کیونکہ وہ وفادار ہے۔ اور نہیں چاہتا کہ اس کی سچی تلاش رکھنے والا اس کے متعلق تاریکی میں رہے۔ یہ بھی ایک عجیب نظارہ ہے۔ فلسفی بھی تلاش کرتا ہے۔ اور سالک بھی۔ مگر فلسفی سے وہ دور بھاگتا ہے۔ اور سالک کے پاس بھاگتا ہوا آتا ہے۔ فلسفی بہت دوڑ دھوپ کرے گا تو خدا کے متعلق "ہونا چاہیئے" کے میدان میں پہنچ سکیگا۔ جو ایک پُرخطر مقام ہے۔ اور شکوک و شبہات اور یاس و ناامیدی کے درندوں کا مسکن ہے۔ اور جہاں عام حالات میں سوائے ہلاکت کے اور کوئی انجام نہیں۔ لیکن عاشق اس کی تلاش کرتا ہے۔ اور اس کے متعلق بہت جلد "ہے" کی پُر امن وادی میں پہنچ جاتا ہے۔ جہاں وہ اپنے مطلوب و محبوب کو دیکھتا اس کی آواز کو سنتا اور اس کے ساتھ محبت و پیار کی باتیں کرتا ہے کیا یہ دونوں برابر ہیں؟

فلسفی کا ایمان اس کے اعمال پر کوئی اثر نہیں ڈالتا۔ اور نہ اس کی زندگی میں کوئی انقلاب پیدا کر سکتا ہے۔ اگر وہ کسی گناہ کی طرف جھکنا چاہے۔ تو یہ ایمان اسے نہ روکتا ہے اور نہ روک سکتا ہے۔ اور نہ اسے کبھی کسی نیکی کی تحریک کر سکتا ہے۔ لیکن عارف کا ایمان ایک زندہ حقیقت ہے۔ جو اس کی زندگی میں ایک انقلاب پیدا کر دیتا ہے۔ اور خدا کو محسوس و مشہود کروا دیتا ہے۔ وہ مجلس میں بیٹھا ہوتا ہے۔ تو اس کو دیکھتا ہے۔ کہ سب کے سر پر ایک نگران ہستی ہے۔ وہ بظاہر اکیلا ہوتا ہے۔ اور جانتا اور محسوس کرتا ہے۔ کہ میں اکیلا نہیں۔ بلکہ میرے ساتھ ایک اور ہستی بھی ہے۔ خدا کی محبت اور اس کی ناراضگی کا خوف ہر وقت اس کے قلب پر غالب رہتے ہیں۔ اور خدائی صفات ہر گھڑی اس کے اخلاق پر سایہ فگن۔ اگر کبھی غفلت کی حالت میں وہ کسی گناہ کی طرف ہاتھ بڑھاتا ہے۔ تو یہ ایمان اس کے ہاتھ کو روک لیتا ہے۔ اور بجائے اس کے اسے نیکی کے راستہ پر ڈال دیتا ہے۔ دنیا میں کوئی چیز گناہ سے نہیں بچا سکتی۔ مگر ایمان باللہ۔ کفارہ وغیرہ سب باطل ہیں۔ بلکہ کفارہ گناہ پر اور دلیر کرتا ہے۔ کیونکہ کفارہ پر ایمان لا کر انسان سمجھنے لگ جاتا ہے۔ کہ اب میرا بوجھ کسی نے اٹھا لیا ہے۔ میں جو چاہوں کروں۔ وہ گناہ کرتا ہے۔ اور سمجھتا ہے۔ کہ کفارہ پر ایمان لانا اسے گناہ کے اثر سے محفوظ رکھے گا۔ پس وہ دلیر ہو جاتا ہے۔ مگر وہ جو اللہ پر ایمان لاتا ہے۔ ایسا ایمان جس کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے۔ وہ کبھی بھی گناہ پر دلیر نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ وہ جانتا ہے۔ کہ میں خدا کو دیکھ رہا ہوں۔ اور خدا مجھے دیکھ رہا ہے۔ کیا پولیس مین کے سامنے کوئی چور چوری کر سکتا ہے؟

مگر سوال ہوتا ہے۔ کہ یہ ایمان کس مذہب میں ملتا ہے؟ اس کا جواب یہی کہ "فقط اسلام میں"۔ کیونکہ یہ ایمان مشاہدہ چاہتا ہے۔ اور مشاہدہ اسلام سے باہر میسر نہیں۔ صرف اسلام ہی وہ مذہب ہے جو یہ کہتا ہے۔ کہ خدا بندے کی دعائیں سنتا اور اس کو جواب دیتا ہے۔ اور بندے کے ساتھ کلام کرتا ہے۔ ایسا کلام نہیں کہ دل میں نیکی کا خیال آیا۔ تو اسے ہی الٰہی کلام سمجھ لیا جیسا کہ آج کل کے نیم دہریہ نیچریوں کا عقیدہ ہے۔ بلکہ ایسا کلام جیسے ہم ایک دوسرے کے ساتھ کلام کرتے ہیں۔

یہ وہ انعام ہے۔ جو اسلام دیتا ہے۔ اور کوئی دوسرا مذہب اس کا وعدہ نہیں دیتا۔ اسلام کا خدا اپنے بندے کی دعائیں سنتا ان کا جواب دیتا۔ اپنے بندے سے کلام کرتا۔ اور رنج و مصیبت کے وقت اس کے کام آتا ہے۔ غرض وہ دوستی کا پورا پورا حق ادا کرتا ہے۔ مگر دوسروں کا خدا ایک بُت سے بڑھ کر نہیں۔ اگر یہ کہو کہ یہ کس طرح معلوم ہو۔ کہ وہ کلام جو ایک بندہ سنتا ہے۔ واقعی خدا کا کلام ہے۔ اور وہ تائید و نصرت جو ایک بندہ کی ہوتی ہے۔ وہ واقعی خدا کی طرف سے ہے۔ تو اس کا یہ جواب ہے۔ کہ خدا کی باتوں میں خدائی علامات ہوتی ہیں۔ جن کے دیکھنے سے جس طرح سورج کو دیکھ کر شک نہیں رہتا۔ کہ یہ سورج ہے۔ یا کوئی اور چیز ہے۔ اسی طرح اس کے متعلق بھی کوئی شک کی گنجائش نہیں رہتی کیسے خوش قسمت ہیں ہم کہ ہمارے واسطے اس ایمان کے حصول کو کیسا آسان کر دیا گیا ہے۔ دنیا اس سے پہلے شکوک و شبہات کی سرنگوں میں ٹھوکریں کھا رہی تھی۔ مگر خدا ما مور خدا سے طاقت پا کر ہم پر عرفانِ الٰہی کا سورج چڑھا دیا۔

(باقی صفحہ ۷ پر)

افریقہ کی سواحیلی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ شائع ہو گیا

عنقریب بعض دیگر زبانوں میں بھی ترجمہ شائع ہو جائے گا!

(از مکرم انچارج صاحب تالیف و تصنیف تحریک جدید)

احباب یہ خبر پڑھ کر بے انتہا مسرت محسوس کریں گے کہ ہمارے مشرقی افریقہ کے مبلغ انچارج مکرم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل نے اپنی کئی سال کی محنت شاقہ کا بہترین ثمرہ قرآن مجید کے سواحیلی زبان میں ترجمہ کی صورت میں پیش کیا ہے جو اپنی دلکش کتابت، دیدہ زیب طباعت، اور خوشنما تقطیع کے ساتھ مکمل صورت میں منظر عام پر آکر ارباب ذوق کے سامنے ایک روحانی مائدہ کا کام دے رہا ہے۔ چنانچہ مشرقی افریقہ کے اخبار ایسٹ افریقن سٹینڈرڈ نے اپنی ۱۶ مئی ۱۹۵۳ء کی اشاعت میں جو نوٹ شائع کیا ہے۔ اس کا خلاصہ احباب کی دلچسپی کے لئے درج ذیل ہے۔

"سترہ سال کی محنت شاقہ کے بعد قرآن مجید کا ترجمہ سواحیلی زبان میں مکمل ہو گیا ہے جو ۱۱۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ سر دست اس کی دس ہزار کاپیاں چھپائی گئی ہیں قرآن مجید بی رسم الخط میں ساتھ ساتھ درج ہے۔ اس ترجمہ میں مشرقی افریقہ، بلجئیم کانگو میں قرآن کریم کی اشاعت وسیع تر ہو جائے گی۔ یہ ترجمہ مشرقی افریقہ کے مبلغ انچارج مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے دوسرے ساتھی مبلغین کی مدد سے سر انجام دیا ہے۔

شیخ صاحب نے اس ترجمہ کی تکمیل پر اس امید کا اظہار کیا ہے کہ یہ ترجمہ مشرقی افریقہ کے لئے باعث رحمت ہو گا۔ اور ان کی اخلاقی، ذہنی اور روحانی ترقیات کا موجب بھی۔ اور [illegible] کی تردید اور باہمی تعلقات کے سنوارنے کا پیش خیمہ ہے۔"

(منقول از اخبار ایسٹ افریقن سٹینڈرڈ ۱۶ مئی)

یہ ترجمہ شائع کر دیا گیا ہے۔ اور اس کی سب سے پہلی کاپی بذریعہ ہوائی ڈاک حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پہنچ چکی ہے۔

احباب انشاء اللہ العزیز عنقریب بعض اور زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کی .... اشاعت کی خوشخبری سنیں گے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خادموں کی ان کوششوں کو قبول فرمائے۔ اور یہ بھٹکی ہوئی روحوں کی ہدایت کا موجب ہوں۔

(انچارج تالیف و تصنیف تحریک جدید ربوہ)

داخلہ کیلئے درخواستیں

پاکستان ریلوے سروس کمیشن لاہور نے والٹن ٹریننگ سکول لاہور میں داخلے کے لئے ۲۵ تک درخواستیں طلب کی ہیں۔ سٹیشن ماسٹر گریڈ کے لئے امیدوار لئے جائیں گے۔ فارم درخواست قیمتی ایک روپیہ ہر بڑے اسٹیشن سے مل سکتا ہے۔ عرصہ تعلیم ۹ ماہ۔ دوران تعلیم میں ۵۰/- روپے ماہوار الاؤنس ملے گا۔ کامیابی پر ۸۰—۴—۱۰۰—۵—۱۲۰ تنخواہ علاوہ الاؤنس ملے گی۔ سیکنڈ ڈویژن میٹرک عمر ۱۸ و ۲۵ سال کے درمیان ہو۔ معرفت دفتر ایمپلائمنٹ ایکسچینج درخواست بنام سیکرٹری پاکستان ریلوے سروس کمیشن ۳۳ اے جی ٹی روڈ لاہور ارسال ہو۔

(بحوالہ سول ملٹری ۵/۵۳ ۲۱)

(ناظر تعلیم و تربیت)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

سکنی اراضی مفت حاصل کریں

مجوزہ نئے محلوں میں بمقام لائلپور، ملتان، منٹگمری، جھنگ، سرگودھا، راولپنڈی، گوجرانوالہ حکومت پنجاب نے سستی درجہ کی سفید اراضی برائے تعمیر جو پانچ سے ۹ مرلے کے ٹکڑوں میں ہے۔ اس کے لئے مہاجرین سے درخواستوں کی تاریخ ۱۹ جون ۱۹۵۳ء تک توسیع کر دی ہے۔ یہ سکنی اراضی مستحق مہاجرین کو مفت دی جائے گی۔ جس کے لئے فارم پی۔ ڈی۔ سی بابت ۱۱ میں درخواست ہونی چاہیئے۔ جو ڈپٹی ری ہیبلیٹیشن کمشنر یا ڈی آر او کے دفتر سے ملتی ہے۔ صرف ڈیڑھ صد روپیہ ماہوار سے کم آمدنی والے اس کے لئے درخواست کریں۔ نیز تجارتی سفید اراضی برائے دوکان چار صد روپیہ مرلہ کے حساب سے ملے گی۔ اس کے لئے فارم پی۔ ڈی۔ سی بابت ۱۲ پر درخواست موجودہ ڈی آر سی یا ڈی آر او کو بروقت بھیجنی ضروری ہے۔

(بحوالہ سول ملٹری مورخہ ۲۸ ۵/۵۳)

(ناظر تعلیم و تربیت)

۲۹ رمضان المبارک

رمضان المبارک کا مبارک مہینہ شروع ہے۔ جماعت کے دوست اس کی برکات اور فیوض سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش میں ہوں گے۔ ماہ رمضان کے آخر میں دوستوں کیلئے سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعائے خاص کے حصول کا موقع ہر سال وکالت مال کی طرف سے اس رنگ میں پیدا کیا جاتا ہے کہ دفتر وکیل المال ۲۹ رمضان المبارک کو ان مخلصین کی فہرست حضور کی خدمت میں پیش کرتا ہے جو اس تاریخ تک اپنے وعدے سو فی صدی ادا فرما دیتے ہیں۔ امسال بھی انشاء اللہ یہ فہرست ۲۹ رمضان کو حضور کی خدمت میں دعائے خاص کیلئے پیش ہوگی۔ امید ہے دوست اس موقعہ سے فائدہ اٹھانے کی پوری کوشش فرمائیں گے۔ وعدہ کی جلد ادائیگی اور بالخصوص اس موقعہ پر ادائیگی جہاں دوستوں کے لئے خاص ثواب کا موجب ہوگی۔ وہاں دوست حضرت اقدس کے اس ارشاد کی بھی تعمیل کرنے والے ہوں گے کہ

"قربانی کا بہترین وقت جنوری سے جون جولائی تک ہوتا ہے۔ خرچ کم ہوتا ہے۔ اور زمینداروں کی دونوں فصلوں کی آمد اس عرصہ میں آجاتی ہے۔ اور پھر تازہ وعدہ کی وجہ سے دلوں میں جوش ہوتا ہے جو اس وقت کو گذار دیتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو وعدہ خلافی کے خطرہ میں ڈال دیتا ہے"

۲۹ رمضان المبارک کی فہرست میں شمولیت کیلئے ضروری ہے کہ تمام رقوم تاریخ مذکورہ تک مرکزی خزانے میں داخل ہو جائیں۔

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

مجلس خدام الاحمدیہ توجہ کریں

جن مجالس خدام الاحمدیہ کی طرف سے رسالہ خالد کا چندہ موصول نہیں ہوا مجلس عاملہ مرکزیہ کے فیصلہ کے مطابق خالد کا آئندہ شمارہ ۱۵ انہیں بذریعہ وی پی بھجوایا جائے گا۔ قائدین اس کی وصولی کے لئے تیار رہیں۔ تا ایسا نہ ہو کہ کسی وجہ سے وصول نہ کیا جا سکے۔ اور دفتر کو مزید خرچ اٹھانا پڑے۔ پس ایسی مجالس کے قائدین نوٹ کر لیں۔ کہ خالد کا آئندہ شمارہ ان کے نام وی پی آئے گا۔ یہ اعلان بغرض اطلاع شائع کیا جا رہا ہے۔

(مینیجر رسالہ خالد ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے

کراچی میں پینے کے پانی میں زہریلے جراثیم

پیچش میعادی بخار اور انفلوئنزا کی وبائیں پھیلتی جا رہی ہیں

کراچی ۳ر جون۔ معلوم ہوا ہے کہ کراچی کی حکومت صحتِ عامہ کا ایک مرکز کھولنے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ اس مرکز کے قیام کے بعد کراچی میں مختلف متعدی بیماریوں کے انسداد کے سلسلے میں تجربات کیے جائیں گے۔ اور صحتِ عامہ کی اعلیٰ تربیت دی جایا کرے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلہ میں عنقریب ایک مشاورتی کمیٹی بھی قائم کی جائے گی۔ جو صحتِ عامہ کے اس مرکز کے سلسلہ میں حکومت کو مشورے دے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس مرکز کے قیام کی ضرورت اس لئے پیش آئی ہے کہ کراچی میں متعدی بیماریوں میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ کراچی کے شہریوں میں عام طور پر پیچش ٹائیفائڈ۔ اور انفلوئنزا کی وبائیں بڑے پیمانہ پر پھیلی ہوئی ہیں۔ کراچی کے طبی ماہرین کا خیال ہے کہ دارالحکومت میں ان وباؤں کے پھیلنے کی بڑی وجہ پینے کے پانی میں زہریلے جراثیم کی موجودگی ہے۔ اگرچہ کراچی جوائنٹ واٹر بورڈ کے فلٹر پلانٹس میں کلورین وغیرہ کے ذریعہ پانی کو بالکل صاف کر دیا جاتا ہے۔ اور وبائیں پھیلانے والے خطرناک جراثیم ہلاک کر دئے جاتے ہیں۔ مگر خیال کیا جاتا ہے کہ زیر زمین پائپوں میں زہریلے جراثیم کسی نہ کسی طرح پانی میں داخل ہو جاتے ہیں جس سے سارے شہر میں وبا پھیل سکتی ہے بعض طبی ماہرین کا خیال ہے کہ جن علاقوں سے زیرِ زمین پائپ گزرتے ہیں۔ وہاں مہاجر بستیاں ہیں۔ اور عام طور پر چونکہ مہاجر بستیوں میں صفائی کے انتظامات نہیں ہیں۔ اس لئے زہریلے جراثیم پانی کے پائپوں میں غلیظ پانی کے ساتھ زمین میں رس کر پہنچ سکتے ہیں۔ اور اس طرح شہر میں وبائیں پھیلنے کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔ کراچی کے سوا لاکھ شہریوں میں ان دنوں جس تیزی کے ساتھ متعدی بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ اس کے پیشِ نظر مرکزی اور صوبائی حکومت سنجیدگی سے بعض انسدادی کارروائیاں کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلہ میں تمام طبی تجربہ گاہوں کے الحاق کے سوال پر بھی غور کیا جا رہا ہے

دہلی کوتوالی میں بم پھٹنے کی مزید تفصیلات

دہلی ۳ر جون۔ اب معلوم ہوا ہے کہ دہلی سٹی کوتوالی میں بم پھٹنے کا حادثہ کل علی الصبح اس وقت پیش آیا جبکہ پانچ بجے کے قریب بازاروں کی بتیاں بجھائی جا رہی تھیں۔ ایک خبر میں کہا گیا ہے کہ زخمی ہونے والے پولیس کانسٹیبلوں کی تعداد ۵ ہے۔ جن میں سے ایک کی حالت نازک ہے ۲ء

روسی وزیر خارجہ رسم تاجپوشی میں

ماسکو ۳ر جون۔ روس کے وزیر خارجہ مسٹر مالوٹوف اور نائب وزراء گرومیکو اور ایڈمرل کزنیسوف نے برطانوی سفارتخانہ کی طرف سے ہونے والی ملکہ ایلزبتھ کی رسم تاجپوشی میں شرکت کی۔

گراں فروشوں کو سخت سزا دی جائیگی

لاہور ۳ر جون۔ لاہور کارپوریشن کے حکام اس امر پر غور کر رہے ہیں کہ حکومت پنجاب سے یہ مطالبہ کیا جائے کہ روزمرہ کی ضروریات کی اشیاء کو زیادہ قیمتوں پر فروخت کرنے والے بیوپاریوں کو سخت سزائیں دی جائیں۔ حکام کا خیال ہے کہ قصورواروں کے خلاف۔ ہنگامی مقدمات چلانے سے عام آدمی کو اپنی روزمرہ کی ضروریات پوری کرنے میں بڑی مدد ملے گی۔ یہاں یہ یاد رہے کہ۔ سگرٹوں۔ گوشت۔ دودھ۔ اور دہی کی قیمتیں لاہور میں مارشل لاء کے خاتمہ کے بعد بہت بڑھ گئی ہیں۔ مارشل لاء کے دوران ضروری اشیاء کی قیمتوں پر قابو پا لیا گیا تھا۔

بہاولپور میں محتاج خانے تعمیر کئے جائینگے

بغداد الجدید ۳ر جون۔ حکومت بہاولپور ریاست کے مختلف شہروں میں محتاج خانے قائم کرنے کی ایک تجویز پر غور کر رہی ہے ان محتاج خانوں میں ایسے غریبوں اور محتاجوں کو رکھا جائے گا۔ جو روزگار حاصل نہیں کر سکتے اس تجویز کا مقصد یہ ہے کہ ریاست سے گداگری کی لعنت کا خاتمہ کر دیا جائے یتیموں کی دیکھ بھال کے لئے ریاست کے دارالحکومت میں ایک یتیم خانہ بھی تعمیر کیا جا رہا ہے۔

خیرپور میں گندم کی پیداوار میں اضافہ

سکھر ۳ر جون معلوم ہوا ہے کہ ۵۲ء-۱۹۵۱ء اور ۵۳ء-۱۹۵۲ء میں خیرپور ریاست میں گندم کی فصل میں ۵ فی صدی کا اضافہ ہوا ہے۔ اگرچہ موسم کی ناسازگاری اور پانی کی کمی سے فصل کو نقصان ضرور ہوا ہے۔ مگر پھر بھی فصل بہت اچھی رہی۔

۲ دہلی کی تاریخ میں یہ پہلا موقعہ ہے۔ کہ کوتوالی پر اس طرح بم پھینکا گیا ہے کوتوالی کے صدر دروازہ کی محراب کو بم کے دھماکہ سے معمولی نقصان پہنچا۔

دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس شروع ہوگئی

لندن ۳ر جون۔ آج یہاں مسٹر چرچل وزیر اعظم برطانیہ کی قیامگاہ ۱۰ ڈاؤننگ اسٹریٹ میں ان کے زیرِ صدارت دولت مشترکہ کے وزراء اعلیٰ کی کانفرنس شروع ہوگئی۔ جس میں امور خارجہ دفاع اور عالمی کشیدگی کے علاوہ اقتصادی امور بھی زیر بحث آئیں گے۔ کانفرنس کا اجلاس جمعرات۔ جمعہ۔ پیر اور منگل کو بھی ہوگا۔ کسی ایک دن برطانیہ کے وزیر خزانہ مسٹر رچرڈ بٹلر اقتصادی امور کا جائزہ لیں گے۔ کانفرنس میں برمودا کانفرنس سے متعلقہ امور بھی زیر غور آئیں گے۔ لیکن فرانس میں وزارتی بحران کی وجہ سے شاید امریکہ برطانیہ اور فرانس کی مجوزہ برمودا کانفرنس کو ملتوی کرنا پڑے۔ برمودا کانفرنس ۱۶ر جون سے شروع ہونے والی تھی۔ ایک اطلاع ہے۔ کہ دولت مشترکہ کے وزراء اعظم روس کی پیشکردہ شرائط امن پر بھی غور کریں گے۔ خیال ہے۔ کہ دولت مشترکہ کے دفاع کے علاوہ اینگلو مصری تنازعہ اور ایران کا سوال بھی زیر غور آئیگا۔ رائٹر کی اطلاع کے مطابق آج کی کانفرنس میں دولت مشترکہ کے آٹھ کے آٹھ وزرائے اعظم نے چرچل کے اس فیصلہ کی تائید کی کہ مشرقی و مغربی طاقتوں کی کشیدگی دور کرنے کے لئے اعلیٰ پیمانہ پر بات چیت کی جائے۔ نہرو نے کہا کہ کوریا میں جنگی قیدیوں کا مسئلہ حل کرنے کے لئے اقوام متحدہ کی شرائط تقریباً وہی ہیں۔ جو بھارت نے پیش کی تھیں۔ نہرو نے تین بڑوں (امریکہ۔ برطانیہ۔ فرانس کی مجوزہ کانفرنس کی بھی تائید کی اور کہا۔ کہ اس میں مشرق و مغرب کی کشیدگی دور کرنے کے سوال پر غور کرنے سے بہتر نتائج برآمد ہوں گے۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے آج پاکستان کے اس وفد کے جلسے کی صدارت کی۔ جو دولت مشترکہ کے وزرا اعظم کی کانفرنس میں شرکت کر رہا ہے۔ اس کانفرنس میں وزیر اعظم پاکستان کے علاوہ پاکستانی وفد میں مسٹر ایم۔ او۔ اے بیگ۔ مسٹر اسکندر مرزا اور مسٹر ایم۔ اے۔ ایچ اصفہانی شامل ہوں گے۔ آج رات مسٹر اصفہانی نے مسٹر محمد علی کے اعزاز میں ڈنر دیا۔ اس دعوت میں بیگم لیاقت علی خاں مولوی تمیز الدین خاں امیر آف بہاولپور اور مہاراجہ آف جے پور اور خان آف قلات شامل ہوئے

عمال کے اعداد و شمار کا امریکی ماہر کراچی میں

کراچی ۳ر جون۔ لیبر کے اعداد و شمار کے ایک امریکی ماہر مسٹر اروِل براؤننگ ریلی آج صبح کراچی پہنچے جہاں وہ حکومت پاکستان کو مزدوروں کے متعلق اعداد و شمار فراہم کرنے کے کام میں مشورے دیں گے مسٹر ریلی اسکرنے بنٹو کیلیفورنیا سے آئے ہیں اقوام متحدہ کے فنی امداد کے پروگرام کے تحت یہاں بھیجا گیا ہے۔ آپ بین الاقوامی ادارہ عمال میں بھی کام کرتے رہے ہیں۔ امید ہے وہ ۶ ماہ تک ۴ء

بالائی آسام کے دریاؤں میں زبردست سیلاب

ریل گاڑیوں کی آمدورفت پھر معطل ہوگئی

گوہاٹی ۳ر جون۔ بالائی آسام کے دو دریاؤں لوہیت اور دیبانگ میں پانی کی سطح میں زبردست اضافہ ہو رہا ہے۔ جس سے بالائی آسام میں سیلاب کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ بارش کے باعث ان دریاؤں میں طغیانی آئی ہوئی ہے۔ حال ہی میں ڈنگاری اور سیکھوا گھاٹ کے درمیان ریلوے لائن کی مرمت کی گئی تھی۔ کل پھر دریا کے پانی نے اس ریلوے لائن کو ناقابل استعمال بنا دیا۔ اب دونوں اسٹیشنوں کے درمیان گاڑیوں کی آمدورفت بند کر دی گئی ہے۔ بارش کی وجہ سے گوہاٹی کے قریب دریائے برہم پترا میں بھی طغیانی کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔

امونیا کی انتہائی قیمت مقرر کر دی گئی

کراچی ۳ر جون حکومت پاکستان کے ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے۔ کہ قیمتوں کے ڈپٹی کنٹرولر جنرل نے امونیا کی انتہائی قیمت ایک روپیہ دس آنے چھ پائی فی پونڈ مقرر کی ہے۔ اس حکم کا نفاذ فوری طور پر ہوگا۔

سندھ میں ۹۱ فی صدی ووٹروں نے انتخابات میں حق رائے دہی استعمال کیا

کراچی ۳ر جون۔ معلوم ہوا ہے سندھ کے انتخابات میں ۹۱ فی صدی ووٹروں نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ ۹۹ حلقہائے انتخاب میں پولنگ ہوا جن میں تقریباً ۱۵ لاکھ ۱۵ ہزار ووٹر تھے۔ ان میں سے ۷ لاکھ ۱۵ ہزار نے ووٹ ڈالے۔ ان میں سے ۹۱ فی صدی مسلم لیگ کو ملے۔ سندھ لیگ (کھوڑو گروپ) کو ۱۶ فی صدی عوامی محاذ کو دس فی صدی ووٹ ملے۔ باقی کے ۳۲ فی صدی ووٹ آزاد امیدواروں کو ملے۔

دو سو بستروں والا نیا سول ہسپتال

سکھر ۳ر جون۔ دو سو بستروں والا ایک نیا سول ہسپتال اسی سال مکمل ہو جائیگا۔ ۲½ سال قبل بیگم لیاقت علی خاں نے اس کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ اس کی تعمیر پر ۱۲ لاکھ روپے خرچ کئے جائیں گے۔

لنڈن ۳ر جون روس کے سفیر مسٹر جیکب ملک نے آج برطانیہ کے وزیر اعظم سر ونسٹن چرچل سے نصف گھنٹہ تک ملاقات کی۔

۴ پاکستان میں قیام کریں گے۔ عمال کے اعداد و شمار سے حکومت کو اپنے صنعت کے منصوبوں کی ترتیب میں بہت مدد ملے گی۔

پاکستان اور افغانستان کے درمیان عنقریب دوستی کا معاہدہ ہو جائے گا

کراچی ۳ر جون۔ افغانستان میں پاکستان کے سفیر کرنل اے۔ ایس۔ بی شاہ نے آج رات کراچی سے کابل روانہ ہونے سے پہلے انکشاف کیا کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان عنقریب ایک دوستی کے معاہدہ پر دستخط ہو جائیں گے۔ کرنل شاہ نے جو حکومت پاکستان سے مشورہ کرنے کے لئے کراچی آئے ہوئے تھے ریلوے اسٹیشن پر اخباری نمائندوں کو بتایا کہ دونوں ملکوں کے درمیان خیرسگالی کے جذبات بڑھانے کے لئے صحافیوں، طلباء اور تاجروں کا تبادلہ ہوگا۔ کرنل شاہ راستے میں لاہور بھی ٹھہریں گے۔ ریلوے اسٹیشن پر ان کے کئی دوست انہیں الوداع کہنے کے لئے آئے۔ جن میں پیر صاحب آف مانکی شریف بھی شامل تھے۔

رامپور میں فساد، چار افراد ہلاک و زخمی

رامپور (دہلی) ۳ر جون۔ رامپور کے قریب ایک گاؤں میں دو پارٹیوں میں زبردست فساد ہو گیا جس کے نتیجہ میں ایک آدمی ہلاک اور ۳ شدید زخمی ہو گئے۔

مدراس ۳ر جون۔ پاکستان کے ہائی کمشنر نامزد برائے آسٹریلیا مسٹر حبیب الرحمن نے آج یہاں سکرٹریٹ میں وزیر اعلیٰ مدراس مسٹر راج گوپال اچاریہ سے ملاقات کی۔

سندھ میں اڑتی ہوئی ٹڈیوں پر دوا چھڑکنے کے تجربے

کراچی ۴ رجون۔ سندھ میں اڑتی ہوئی ٹڈیوں پر دوا چھڑکنے کے تجربے جاری رکھنے کے لیے ایک ہوائی یونٹ متعین کی گئی ہے۔ اس یونٹ نے ۲۲ رمئی کو کھپور کے نزدیک ٹڈی کے ایک بڑے دل پر پہلی بار دوا چھڑکی۔ ۷ رمئی لغایت ۳۱ رمئی ۱۹۵۳ء کی بابت جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ ٹڈیوں کے دل حسب سابق مغرب کی جانب سے مغربی پاکستان میں داخل ہو رہے ہیں۔ بلوچستان۔ سرحد اور پنجاب میں حالیہ بارش کی وجہ سے ٹڈیوں کی افزائش نسل کے لیے موافق حالات پیدا ہو گئے ہیں۔ اور ممکن ہے کہ بالغ ٹڈیاں انڈے دینا شروع کر دیں۔ ٹڈیوں کے کچھ دل متواتر مشرق کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ اور ان کے متعلق ریاست بہاولپور وخیرپور اور صوبہ سندھ سے جہاں گرمیوں میں ان کی افزائش ہوئی ہے۔ اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ پاکستان اور ایران کی جماعتیں جواب زاہدان کے جنوبی علاقہ میں کام کر رہی ہیں۔ ٹڈیوں کے بیشتر سابق دلوں کو ختم کر چکی ہیں۔ اور ان کی آئندہ افزائش کا انسداد کر رہی ہیں۔

ڈھاکہ ۴ رجون ریڈیو پاکستان کے بیان کے مطابق راج شاہی اور دیوباڑا میں ٹڈی دل دیکھے گئے ہیں۔

ء ایک کروڑ پچاس لاکھ من گنے کا رس نکالا جائیگا۔

ٹیکوں کے سرٹیفکیٹ

عازمین حج کو مشورہ

کراچی ۴ رجون۔ حجاز جانے والے زائرین حج کے پاس ریزرویشن کارڈ ہیں۔ ان بندرگاہوں کو روانہ ہونے سے قبل جہاں وہ جہاز پر سوار ہوں گے۔ ہیضہ کے ٹیکہ کے ایسے جائز سرٹیفکیٹ حاصل کر لیں جن میں بتایا گیا ہو۔ کہ زیادہ سے زیادہ سات روز کے وقفہ سے انہیں دوا انجکشن لگائے گئے ہیں۔ نیز ان کے پاس چیچک کے ٹیکہ کے سرٹیفکیٹ بھی ہونے چاہئیں۔

پشاور ۴ رجون۔ صوبہ سرحد کی حکومت نے گنے کے کاشتکاروں کو حکم دیا ہے۔ کہ جو گنا کھیتوں میں باقی رہ گیا ہے۔ اسے فوراً جلا دیا جائے۔ تاکہ گنے کی فصل کو کیڑا لگنے کی بیماری سے بچایا جا سکے خیال ہے کہ گنے کی موجودہ فصل میں مردان کے چینی تیار کرنے کے کارخانے میں ۱۵

بقیہ صفحہ ۳

بن جاتے ہیں۔ اسی طرح پانی میں بھی بہت کچھ کمی آ جاتی ہے۔ یعنی اس کے پینے کے اوقات بہت کم ہو جاتے ہیں۔ گو بعض لوگ روزہ کی افطاری کے وقت اکٹھا ہی اتنا پانی پی لیتے ہیں۔ جتنا وہ دن بھر میں پیا کرتے ہیں۔ لیکن پھر بھی پانی پینے کا عرصہ بہت تنگ ہو جاتا ہے۔ یہ کھانے پینے کی جو تنگی ہے۔ باقی زندگی کے دنوں سے بالکل نرالی ہوتی ہے۔ پہلے بھی بے شک کھانے پینے میں وقفے ہوتے ہیں۔ مگر وہ اتنے لمبے نہیں ہوتے۔ جتنے رمضان میں ہوتے ہیں۔ کھانے پینے کا وقفہ عام طور پر دو تین گھنٹے کا ہوتا ہے۔ مگر رمضان میں اول تو تمام کھانے سمٹ سمٹا کر دو کھانوں پر آ جاتے ہیں۔ اور پھر وقفہ بھی کافی لمبا ہو جاتا ہے۔ پس رمضان کے ایام میں اپنی عادت کی بہت کچھ قربانی کرنی پڑتی ہے۔ اور یہ قربانی ایک دن نہیں دو دن نہیں۔ تین دن نہیں ایک مہینہ تک بغیر کسی ناغہ کے کرنی پڑتی ہے۔ بے شک شام کو انسان روزہ کھول لیتا ہے۔ مگر دراصل شام کو روزہ کھولنا دوسرے دن کے روزہ کی تیاری ہوتا ہے۔ کیونکہ ادھر انسان روزہ کھولتا ہے اور کھانا کھاتا ہے اور ادھر نمازیں پڑھ کر اس نیت سے سو جاتا ہے۔ کہ میں نے پچھلی رات تہجد کے لئے اٹھنا اور پھر روزہ رکھنا ہے۔ اور یہ طبعی بات ہے۔ کہ کوئی احساس نیند کے وقت میں نہیں ہوتا۔ کہتے ہیں۔

سویا ہوا اور مردہ برابر

ہیں۔ پس جو اس کے سونے کا وقت ہے۔ وہ احساس کا نہیں۔ اور جو اس کے احساس کا وقت ہے۔ اسے وہ کلی طور پر روزہ کے لیے وقف کر دیتا ہے۔ کچھ روزہ رکھتے ہوئے اور کچھ روزہ کی نیت کرتے ہوئے اور اگر اسے کوئی سفر پیش نہ آ جائے۔ یا اتفاقیہ طور پر بیمار نہ ہو جائے۔ تو اس کی یہ قربانی مسلسل ۲۹ یا ۳۰ دن چلتی ہے۔ اور اس طرح اس کے اندر استقلال کا مادہ پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اگر روزے رکھنا انسان کی مرضی پر چھوڑ دیا جاتا۔ تو آدمی دو دن روزے رکھتا۔ اور پھر سانس لینے کی کوشش کرتا۔ مگر اللہ تعالے نے سانس لینے کی اجازت نہیں دی۔ بلکہ ایک مہینہ مسلسل مقرر فرما دیا اور کہہ دیا کہ سانس نہیں لینا۔

لگاتار روزے

رکھتے چلے جانا ہے۔ پس روزوں سے دوسرا عظیم الشان سبق استقلال کا ملتا ہے۔

صوبہ سرحد میں پانچ ہزار ایکڑ تھور زدہ زمین کو قابلِ کاشت بنانے کا منصوبہ

پشاور ۴ رجون۔ صوبہ سرحد میں دریائے کابل کے کنارے پبی اور نوشہرہ کے درمیان امداد باہمی کی انجمنوں کے ذریعہ پانچ ہزار ایکڑ تھور زدہ زمین کو قابل کاشت بنا دیا جائے گا۔ پبی پشاور سے تیرہ میل دور بجانب مشرق ایک گاؤں ہے۔ یہ زمین پچاس ہزار من گیہوں پیدا کرے گی۔ یہ انتظام صوبہ سرحد میں زیادہ اناج اگاؤ کی مہم کا ایک حصہ ہے۔ اس لیے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے کہ ربیع کی فصل تک اس زمین کو قابل کاشت بنا دیا جائے۔ اس سکیم پر دو لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ جو امداد باہمی کی انجمنوں کے ذریعہ خرچ کئے جائیں گے زمین کے مالکوں کو ٹریکٹر مہیا کئے جائیں گے اور کواپریٹو بنک ان کو قرضہ دے گا۔ جو آسان شرطوں پر وصول کیا جائے گا۔

کینیا میں ایک ماؤ ماؤ لیڈر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا

نیروبی ۴ رجون۔ کل کینیا میں برطانوی حفاظتی دستے نے ماؤ ماؤ کے ایک لیڈر کو بچ نکلنے کی کوشش کرتے ہوئے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ اس لیڈر کو نیاری کے قریب کسانوں نے گرفتار کیا تھا۔ اس علاقہ کے نئے برطانوی کمانڈر جنرل ارسکن آج لندن سے کینیا روانہ ہو گئے۔ روانگی سے پہلے انہوں نے کہا کہ گو میں خطرات کو کم کر کے دکھانا نہیں چاہتا۔ لیکن میں نو آبادی آباد کاروں کو دقتوں سے بچانے کیلئے۔ ہر ممکن کوشش کروں گا۔

پنڈت نہرو کو ڈاکٹر آف لاء کی اعزازی ڈگری

لندن ۴ رجون کیمبرج یونیورسٹی نے وزیر اعظم ہندوستان پنڈت نہرو کو ڈاکٹر آف لاء کی اعزازی ڈگری دی ہے۔ پنڈت نہرو نے۔ ٹرنیٹی کالج سے ایم اے پاس کیا تھا

کومنتانگ نمائندہ کی طرف سے برما میں جنگ بند کرنے کا مطالبہ

بنکاک ۴ رجون۔ آج بنکاک میں کومنتانگ کے نمائندے نے شمال مشرقی برما میں چینی نیشنلسٹ چھاپہ ماروں اور برمی فوجیوں کی لڑائی کو بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ یہ مطالبہ نیشنلسٹ چین برما تھائی لینڈ اور امریکہ کے نمائندوں کی کانفرنس میں کیا گیا۔ کومنتانگ نمائندہ اپنی حکومت سے مشورہ کرنے کے لئے فارموسا روانہ ہو گیا ہے

فلپائن میں زبردست طوفان باد و باراں

آج فلپائن میں زبردست طوفان باد و باراں آیا طوفان کی رفتار ایک سو میل فی گھنٹہ تھی۔ طوفان سے ملک کے بہت سے حصوں میں زبردست تباہی پھیلی ہے۔ ایک عورت ہلاک ہو گئی طوفان سے نقصان کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا

صحرائے نواڈا میں ایک اور ایٹمی دھماکہ

واشنگٹن ۴ رجون۔ آج صحرائے نواڈا میں ایک اور ایٹمی تجربہ کیا گیا۔ اس ایٹمی ہتھیار کے پھٹنے سے زبردست دھماکہ ہوا۔ اور اتنا زبردست جھونکا آیا۔ کہ آج تک ایسا جھونکا کبھی نہیں آیا تھا۔

بقیہ صفحہ ۴

جس سے سب کلفتیں دور ہو گئیں۔ پیاسوں نے پانی پیا بھوکوں نے کھانا کھایا ننگوں نے لباس پہنا۔ غریب امیر ہو گئے خدائی خزانوں کے منہ کھل گئے۔ اب صلائے عام ہے جو چاہے لے اور جتنا چاہے لے۔ مگر اے احمدی جماعت تکبر سے بچنا کہ یہ ایک زہر ہے جو آناً فاناً ہلاک کر دیتا ہے۔ کشوف و رویا و الہام کی خواہشیں نہ کرو۔ کہ یہ راستہ خطرناک ہے۔ کیونکہ اس پر شیطان کی خاص چوکی ہے۔ جب تم خود بخود اس راستہ کی خواہش کرو گے۔ اور اکیلے اس راستہ پر نکلو گے۔ تو وہ تمہیں راستہ میں لوٹ لے گا۔ ہاں جب خدا تم کو خود اس راستہ پر چلائے گا تو پھر خدائی گارد تمہارے ساتھ ہو گی۔ اور کوئی راہزن تمہاری طرف آنکھ نہیں اٹھا سکے گا۔ کیا یہ نعمت کم ہے کہ تم نے مسیح موعودؑ کے طفیل خدا کے چہرہ کو دیکھا اور اسے پہچانا اور اس کے نشانات کا مشاہدہ کیا۔ اور اسکی صفات کا عرفان حاصل کیا۔ اب تم انعام کی خاطر نہیں۔ بلکہ خدا کی خاطر محبت و اطاعت کے میدان میں آگے بڑھتے چلو کہ یہی فتح و ظفر کی کلید ہے۔"

(ماخوذ) مرسلہ ناصر نسیم از چنگا بنگیال ضلع راولپنڈی